

# پروفیسر محمد رفیق صاحب کی کتاب "تاریخ پاکستان" کا خلاصہ

- ہمارے خدا کے فضل سے / اور محنت سے -

پروفیسر صاحب! کئی برس پہلے میں نے آپ کی کتاب "تاریخ پاکستان" پڑھی۔ اسے پڑھ کر میں نے بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

آج کے دور میں جب کہ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لیے کوشش کرنی ہے، تو ہمیں اپنی تاریخ کو سمجھنا ہی ہے۔ پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

"پڑھو! پڑھو! پڑھو!"  
پڑھو! پڑھو! پڑھو!

پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔

پروفیسر صاحب! آپ کی کتاب نے مجھے یہ احساس دلایا کہ پاکستان کی تاریخ کتنی دلچسپ اور پُرکھار ہے۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر بہت کچھ سیکھا اور مجھے یہ احساس ہوا کہ پاکستان کی تاریخ کو سچے سچے طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں اس کتاب کو پڑھنا ہی ہے۔













